9943- قسم کے کفارہ کی مقدار اور نقدی کی صورت میں ادا کرنے کا حکم

سوال

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا، یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھالو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو}. المآئدۃ (89).

مندرجہ بالا آیت کے معنی کے متعلق میرے کچھ اشکالات ہیں، جو درج ذیل ہیں :

1– دس مسکینوں کو کھانا دینا، اس کا معنی یہ ہے کہ میں ہر مسکین کو اتنا ہی کھانا دوں جو اپنے خاندان کے سب افراد کو دیتا ہوں جن کی عیالت میرے ذمہ ہے، یا کہ میرے خاندان کے ایک فرد کے ایک وقت کا کھانا یا ایک دن کا کھانا دوں ؟

2– کیا کھانے کی قیمت نقدی کی صورت میں ادا کی جاسکتی ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

کھانا دینے میں واجب ہے کہ علاقے کی غذا کھجور، یا گندم، وغیرہ اشیاء کا نصف صاع جس کی مقدار ڈیڑھ کلو چاول بنتی ہے دیا جائے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (9985) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

رہا مسئلہ غلہ کے بدلے نقدی ادا کرنے کا، تو اس میں صحیح یہی ہے کہ کفارہ کی قیمت ادا کرنے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا، جمہور علماء کرام کا یہی مسلک ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی مایہ ناز کتاب "المغنی" میں رقمطراز ہیں :

"غلہ قیمت کفارہ میں کفائت نہیں کرتی، اور نہ ہی لباس کی قیمت، کیونکہ اللہ تعالی نے غلہ ذکر کیا ہے لہذا اس کے بغیر کفارہ ادا نہیں ہوسکتا، اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے تین اشیاء کے مابین اختیار دیا ہے اور اگر اس کی قیمت دینا جائز ہوتی تو یہ اختیار ان تین اشیاء میں منحصر نہ ہوتا..." انتہی.

المغنی لابن قدامۃ المقدسی (256/11).

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (464/3)، اور کتاب الایمان والنذور تالیف محمد عبد القادر (87).

واللہ اعلم.